

پریس ریلیز

یومِ یکجہتی کشمیر منانے کا "شایان شان" طریقہ افواج پاکستان کے شیروں کا خلافت کا جھنڈا سرینگ پر لہانا ہے

16 جنوری 2020 کو باجوہ- عمران حکومت کے یومِ یکجہتی کشمیر "زبردست طریقے" سے منانے کے اعلان پر عوام میں کوئی جوش و خروش نظر نہیں آیا۔ الٹا اس اعلان پر حکومت کو عوام کی جانب سے طنز و تشنیع کا سامنا کرنا پڑا، جو قطعی طور حیرت انگیز نہیں ہے۔ یقیناً 5 فروری 2020، بروز یومِ یکجہتی کشمیر، اس بات کو چھ ماہ ہو جائیں گے جب ہندو ریاست نے مقبوضہ کشمیر کو اپنے قبضے میں کرنے کے عمل کی ابتداء کی تاکہ وہ کشمیر کو پورے کا پورا اڑھپ کر جائے اور اس پورے عمل کے دوران باجوہ- عمران حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہندو ریاست کی جارحیت کے خلاف پاکستان کی جانب سے کسی بھی قسم کا عسکری جواب نہ دیا جائے۔ باجوہ- عمران حکومت نے مجرمانہ طور پر کشمیری مزاحمت کو فراہم کی جانے والی ہر قسم کی عملی مدد کو "دہشتگردی" قرار دے دیا ہے جبکہ ہندو ریاست بے رحم چینی حکومت، جس نے ایغور مسلمانوں کے خاتمے کی مہم شروع کر رکھی ہے، کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کو دنیا کے سب سے بڑے قید خانے میں تبدیل کر دیا ہے جہاں 80 لاکھ سے زائد لوگ قید ہیں، جن پر 9 لاکھ فوجی تعینات ہیں، 13 ہزار نوجوان گرفتار ہیں اور ایسے قوانین نافذ کیے گئے ہیں تاکہ مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کیا جائے اور کشمیری مسلمانوں کو "انتہا پسندی سے پاک" کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ باجوہ- عمران حکومت زبانی جمع خرچ، بے سود اقدامات اور مگر چھ کے آنسو بہا کر ہندو ریاست کو بھرپور وقت فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ مقبوضہ کشمیر پر اپنی فوجی گرفت مضبوط کر لے جبکہ سات دہائیوں سے اس کی فوج بہادر مسلم مجاہدین کو قابو کرنے میں ناکام رہی ہے جنہیں پاکستان کے مخلص لوگوں کی بھرپور مدد حاصل تھی۔ اور مجرم باجوہ- عمران حکومت نے افواج پاکستان کے شیروں کے پیروں میں بیڑیاں ڈال رکھی ہیں جنہوں نے 27 فروری 2019 کو ہندو ریاست کو دھول چاٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ہماری افواج یہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ ہندو ریاست کو مقبوضہ کشمیر سے دم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دیں بلکہ اسے تاریخ کی بدترین اور شرمناک ترین شکست سے دوچار کر دیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! یقیناً ہم پر جو سب سے بڑا بوجھ ہے وہ باجوہ- عمران حکومت ہے، جو ہمیں ہر جانب سے کچل رہی ہے۔ اور یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اس حکومت سے نجات حاصل کی جائے۔ بے شمار وسائل اور نوجوان آبادی رکھنے کے باوجود اس حکومت نے ہم پر کفر قوانین اور آئی ایم ایف کے مطالبات نافذ کر کے ہمیں غریب، مسکین اور لاچار بنا دیا ہے۔ اور اگرچہ ہمارے پاس قابل اور طاقتور فوج ہے جو ہر وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نام پر جان نچھاور کرنے کے لیے تیار ہے، ہمیں ٹرمپ کی ہدایت پر "ٹکل" کے مظاہرے کے ذریعے اپنے گھٹیا دشمن کے سامنے ناک رگڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یقیناً باجوہ- عمران حکومت کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کو چھوڑ کر کفر قوانین کی بنیاد پر حکمرانی کرنے نے ہماری زبردست صلاحیت کو مفلوج کر دیا ہے۔ کفریہ قوانین کی بنیاد پر حکمرانی کی وجہ سے ہم برصغیر پاک و ہند کی قیادت کا مقام حاصل کرنے سے قاصر ہیں، وہ مقام جو صدیوں تک ہمارے آباؤ اجداد کے پاس رہا اور جس کی وجہ سے برصغیر نے ایسی شاندار اور بے مثال ترقی، خوشحالی اور تحفظ کا دور دیکھا جو اسلامی حکومت سے پہلے کبھی اس نے نہ دیکھا تھا اور اسلامی حکومت کے خاتمے کے بعد سے برصغیر اُس شاندار دور سے محروم چلا آ رہا ہے۔ لہذا اب نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کے شباب کے ساتھ شامل ہو جائیں جس کی بشارت رسول اللہ ﷺ نے دے رکھی ہے۔ اور ہمیں افواج پاکستان کے شیروں سے یہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ مشہور فقیہ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے والی جماعت حزب التحریر کو نصرت فراہم کریں تاکہ سرینگ اور مسجد الاقصیٰ پر خلافت کا جھنڈا لہرایا جاسکے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمْ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتْرَكَكُمْ اَعْمَالَكُمْ** "تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہر گز تمہارے اعمال کو کم نہیں کرے گا" (محمد، 47:35)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس